تحقیق حدیث

مؤاخات اور حضرت علیؓ کا رونا

(محمد سعید عمران)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا تو حضرت علیؓ روتے ہوئے آئے اور کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ آپ نے آپس میں بھائی بھائی بنادیا اور مجھے کسی کا بھائی نہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا تم دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہو۔

(جامع ترمذی ح3720، معجم الکبیر ح13908 اور 13909، مشکاۃ المصابیح ح6093)

اس روایت کو ترمذی نے یوسف بن موسیٰ القطان البغدادی سے انہوں نے علی بن قادم سے انہوں نے علی بن صالح بن حیّ سے انہوں نے حکیم بن جبیر سے اور انہوں نے جمیع بن عمیر التیمی سے روایت کیا ہے۔

ترمذی نے اسے حسن صحیح کہا ہے۔

حالانکہ اس کی سند میں حکیم بن جبیر نامی راوی "متروک" ہے۔ اس کو جمہور نے ضعیف یا متروک قرار دیا ہے۔ جبکہ جمیع بن عمیر بھی ضعیف ہے۔

اس روایت کے مفہوم سے ملتی ہوئی کئی صحیح روایات موجود ہیں مگر یہ روایت ان الفاظ کے ساتھ ضعیف ہے۔

---واللہ اعلم---

جمیع بن عمیر

روی عن

عبداللہ بن عمر بن الخطاب، ابی بردہ بن نیار الانصاری، عائشہ ام المومنین۔

روی عنہ

حرملہ الضبی، حکیم بن جبیر، داود بن ابی عوف، سالم بن ابی حفصہ، سلیمان الاعمش، سلیمان ابو اسحاق الشیبانی، صدقہ بن سعید الحنفی، صلت بن بہرام، عوام بن حوشب، علاء بن صالح، کثیر النواء، محمد بن جمیع بن عمیر، وائل بن داود۔

بخاری نے کہا کہ اس کی حدیث پر نظر رکھی جائے۔

عجلی نے کہا کہ ثقہ ہے۔

ابو حاتم رازی نے کہا کہ اس کا محل صدق ہے صالح الحدیث ہے، شیعہ اکابرین میں سے ہے۔

ابن نمیر کہتے ہیں کہ یہ سب سے زیادہ جھوٹا شخص تھا، یہ کہا کرتا تھا کہ کراکی (آبی پرندہ) آسمان میں بچے دیتا ہے اور اس کے بچے آسمان سے گرتے نہیں ہیں۔

اس راوی نے اپنی سند کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے نقل کیا ہے

"نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ سے فرمایا کہ تم دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہو"۔

ابن عدی کہتے ہیں کہ اس نے جو روایات نقل کی ہیں ان میں سے اکثر کی متابعت نہیں کی گئی۔

ابن حبان کہتے ہیں کہ یہ رافضی ہے اور احادیث اپنی طرف سے بنالیتا تھا۔ ایک جگہ ذہبی نے کہا کہ اس میں کذب تھا۔ لوگوں نے اس سے حدیث روایت کی ہے اور اس سے سچ کا گمان رکھا ہے جبکہ دوسروں نے اس پر کذب کی تہمت لگائی ہے۔

ذہبی کہتے ہیں کہ اس کے حوالے سے سنن ترمذی میں تین احادیث منقول ہیں اور ترمذی نے اس کی روایت کو حسن قرار دیا ہے۔ ذہبی نے کہا کہ یہ واہی ہے۔

ابن حجر نے اسے تیسرے طبقہ کا شیعہ صدوق خطاء کار راوی کہا ہے۔

(تاریخ الکبیر 242/2 ح 2328، الجرح والتعدیل 532/2 ح 2208، المجروحین 258/1 ح 193، الثقات 115/4، الکامل ابن عدی 418/2 ح 354، تہذیب الکمال 124/5 ح 966، الکاشف 296/1 ح 810، دیوان الضعفاء ص 66 ح 780، المغنی 215/1 ح 1178، میزان الاعتدال 153/2 ح 1554 (اردو 195/2 ح 1554)، تذہیب التہذیب 158/2 ح 970، تہذیب التہذیب 583/1 ح 1141، تقریب التہذیب 338/1 ح 976)

حکیم بن جبیر اسدی

روی عن

ابراہیم النخعی، جمیع بن عمر التیمی، حسن بن سعد مولی حسن بن علی، ذکوان ابو صالح السمان، سالم بن ابی الجعد، سعید بن جبیر، شقیق بن سلمہ، عامر بن واثلہ اللیثی، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، عبد خیر الہمدانی، علقمہ بن قیس النخعی، علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب، مجاہد، محمد بن عبدالرحمان بن یزید النخعی، موسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ، وہب بن عبداللہ السوائی، ابوادریس المرہبی، ابوالبختری الطائی۔

روی عنہ

اسرائیل بن یونس، اسماعیل بن سمیع، حسن بن الزبیر (والد محمد بن الحسن الاسدی)، حماد بن شعیب الحمانی، حنش بن الحارث النخعی، زائدہ بن قدامہ، سفیان الثوری، سفیان بن عیینہ، سلیمان الاعمش، شریک بن عبداللہ النخعی، شعبہ بن الحجاج، عبداللہ بن بکیر الغنوی، عبدالرحمان بن عبداللہ المسعودی، علی بن صالح بن حی، علاء بن المسیب، فطر بن خلیفہ، قیس بن الربیع، منذر بن سلہب العبدی۔

ابن مہدی کہتے ہیں کہ انہوں نے تھوڑی سی روایات نقل کی ہیں جن میں کچھ منکر روایات بھی ہیں۔

جوزجانی کہتے ہیں کہ یہ کذاب ہیں۔

عبداللہ بن احمد بن حنبل نے اپنے والد کے حوالے سے کہا کہ ضعیف الحدیث، مضطرب ہے۔

ابن ابی خیثمہ نے یحییٰ بن معین کے حوالے سے کہا کہ یہ کوئی شے نہیں۔ عباس دوری نے اس کی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے نقل کردہ درج ذیل روایات کے بارے میں یحییٰ بن معین کا یہ قول نقل کیا ہے:

"ایسے شخص کے لیے صدقہ لینا جائز نہیں ہے جس کے پاس پچاس درہم ہوں"۔

تو یحییٰ بن معین نے کہا کہ یہ روایت سفیان نے زبیر کے حوالے سے نقل کی ہے اور میرے علم کے مطابق یحییٰ بن آدم کے علاوہ اور کسی نے اسے نقل نہیں کیا ہے۔ یہ غلط فہمی ہے کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو ابن الناس، سفیان کے حوالے سے اسے نقل کرتے لیکن یہ حدیث "منکر" ہے اور معروف روایت وہی ہے جو حکیم کے حوالے سے منقول ہے۔

فلاس کہتے ہیں کہ یحییٰ نے حکیم کے حوالے سے احادیث بیان کی ہیں، جبکہ عبدالرحمان نے ان کے حوالے سے احادیث بیان نہیں کی ہیں۔

علی کہتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن سعید سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو وہ بولے اس نے بہت تھوڑی سی روایات نقل کی ہیں، زائدہ نے اس کے حوالے سے روایات نقل کی ہیں اور شعبہ نے اسے ترک کر دیا تھا، کیوں کہ اس نے صدقہ سے متعلق روایات نقل کر دی تھیں۔

احمد بن سنان القطان نے کہا کہ میں نے عبد الرحمان بن مہدی سے سوال کیا کہ آپ نے حکیم بن جبیر کی حدیث کو کیوں چھوڑ دیا، تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے یحییٰ بن سعید القطان نے بیان کیا کہ انہوں نے شعبہ سے حکیم بن جبیر کی حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ جہنم سے ڈرو۔ معاذ بن معاذ نے بھی شعبہ کا یہ قول نقل کیا ہے۔

یعقوب بن سفیان نے کہا کہ تشیع میں غالی تھا، غالی رافضی تھا۔

یعقوب بن شیبہ نے کہا کہ ضعیف ہے۔

بخاری نے کہا کہ شعبہ نے اس پر کلام کیا ہے۔

نسائی نے کہا کہ ضعیف ہے۔

بزار نے کہا کہ تشیع میں غالی ہے اور بعض اہل علم نے اس کی روایت سے توقف کیا ہے، ضعیف ہے۔

ابراہیم بن یعقوب السعدی نے کہا کہ کذاب ہے۔

دار قطنی نے کہا کہ ضعیف ہے شعبہ نے اسے ترک کیا ہے، متروک ہے۔

ابن حبان نے اس کا ذکر المجروحین میں کیا ہے۔

اس نے اپنی سند کے ساتھ سیدہ عائشہؓ سے نقل کیا ہے:

"میں نے نبی ﷺ سے زیادہ جلدی کسی کو ظہر کی نماز ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا"۔

اس راوی نے اپنی سند کے ساتھ حضرت علیؓ سے نقل کیا ہے:

"مجھے عہد توڑنے والے، ناانصافی کرنے والے اور بے دین لوگوں کے ساتھ جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے"۔

اس راوی نے اپنی سند کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے حوالے سے یہ مرفوع حدیث نقل کی ہے:

"وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں لایا جو سیر ہو کر رات بسر کرے اور اس کا پڑوسی بھوکا ہو"۔

اس راوی نے اپنی سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہؓ کے حوالے سے حضرت سلمان فارسیؓ سے نقل کیا ہے:

"میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! اللہ تعالیٰ نے جس بھی نبی کو مبعوث کیا اس کے سامنے یہ بیان کر دیا کہ اس کے بعد اس کا جانشین کون ہو گا تو کیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے لیے بھی کچھ بیان کیا ہے تو نبی ﷺ نے جواب دیا: جی ہاں! وہ علی ہو گا"۔

یہ روایت موضوع ہے۔

ذہبی کہتے ہیں کہ یہ روایت عبد العزیز بن مروان نامی راوی کیسے نقل کر سکتا ہے جب اس میں حضرت علیؓ کے حوالے سے انحراف کی کیفیت تھی۔

ابن حجر نے اسے پانچویں طبقہ کا ضعیف متشیع راوی کہا ہے۔

(طبقات ابن سعد445/8ح3292،تاریخ یحییٰ بن معین بروایت الدوری127/2،علل احمد فہرست 135/4،تاریخ الکبیر 16/3ح65، ضعفاء الصغیر ص36 ح 83، المعرفہ والتاریخ99/3، 194/3، 234/3، ضعفاء النسائی ص166 ح 129، ابو زرعہ رازی ص 612ح85، ضعفاء العقیلی316/1ح389، الجرح والتعدیل 201/3ح873، علل ابن ابی حاتم فہرست 281/7، کشف الاستار ح 1738 اور ح 2934 ،المجروحین299/1ح230، الکامل ابن عدی505/2ح402، سنن دارقطنی122/2، سؤالات البرقانی ح 100، علل دارقطنی198/3، ضعفاء دارقطنی ص 182 ح163، تہذیب الکمال 165/7ح 1452، میزان الاعتدال350/2ح2218 (اردو403/2ح2218)، الکاشف347/1ح1197، دیوان الضعفاء ص 99ح 1098، المغنی 283/1ح1685، تذہیب التہذیب423/2ح1469، شرح علل ترمذی فہرست ص 890، تہذیب التہذیب180/2ح1740، تقریب التہذیب499/1ح1476)

برائے رابطہ

محمد سعید عمران

موبائل نمبر:0336-1519659

ای میل ایڈریس:saeedimranx2@gmail.com

ریسرچ پیپرز ڈاؤن لوڈ:https://archive.org/details/@saeedimranx2